ماہِ رمضان میں شب روز کے اعمال

مومنین کے لئے خوشخبری

Whatsapp پر دینی معلومات جیسے کہ

عقائد، اخلاقیات، درس قرآن

فقہی مسائل ،"خواتین کے مخصوص مسائل"

وظیفے،ممران کے فقہی سوالات ، جو وہ الگ سے

پوچھ سکتے ہیں

کلماتِ امیر المومنینؑ از نہج البلاغہ ،احادیث

معصومینؑ

ہر مناسبت کے حوالہ سے اعمال

دعائیں اور دیگر دینی معلومات حاصل کرنے کے

لئے قرآن و عترت کے گروپ کو جوائن کریں۔

قرآن و عترت اکیڈمی کے گروپ میں شامل ہونے

کےلئے ان میں سے کسی ایک پر کلک کریں۔

تمام گروپ میں مشترکہ نشریات بھیجی جاتی ہیں

اسلئے ایک سے زائد گروپ میں شامل نہ ہوں تاکہ

دوسری بھی شامل ہو کر استفادہ کر سکیں۔

قرآن و عترت اکیڈمی کے دینی ویڈیوز Youtube پر

دیکھنے کے لئے ہمارے Youtube channel کو Subscribe

کریں

اسلامی گرافکس کے لئے Instagram پر Follow کریں

اور ہماری Facebook Page کو Like کریں

سید ابن طاؤس نے امام جعفر صادق اور امام موسیٰ کاظم سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ پورے رمضان میں ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرامِ فِی عامِی هذَا وَفِی کُلِّ عامٍ مَا أَبْقَیْتَنِی فِی یُسْرٍ

اے معبود! اس سال اور آئندہ پوری زندگی مجھے اپنے بیت الحرام (کعبہ) کے حج کی توفیق فرما جب تک تو مجھے زندہ رکھے اپنی

مِنْکَ وَعافِیَةٍ وَسَعَةِ رِزْقٍ وَلاَ تُخْلِنِی مِنْ تِلْکَ الْمَو اقِفِ الْکَرِیمَةِ وَالْمَشاهِدِ الشَّرِیفَةِ

طرف سے آسانی ، آرام اور وسعت رزق نصیب فرما مجھے ان بزرگی و کرامت والے مقامات اور مقدس پاکیزہ مزارات اور اپنے

وَزِیارَةِ قَبْرِ نَبِیِّکَ صَلَو اتُکَ عَلَیْهِ وَ آلِهِ، وَفِی جَمِیعِ حَو ائِجِ الدُّنْیا وَالاَخِرَةِ فَکُنْ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کریم کے سبز گنبد کی زیارت کرنے سے محروم نہ رکھ ان پر اور ان کی آل پر تیری رحمت ہو اور دنیا و آخرت سے متعلق میری تمام

لِی اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ فِیما تَقْضِی وَتُقَدِّرُ مِنْ الْاَمْرِ الْمَحْتُومِ فِی لَیْلَۃِ الْقَدْرِ مِنَ

حاجات پوری فرما دے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ شب قدر میں تو جو یقینی امور طے فرماتا ہے اور جو محکم فیصلے کرتا ہے

الْقَضاءِ الَّذِی لا یُرَدُّ وَلاَ یُبَدَّلُ أَنْ تَکْتُبَنِی مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرامِ الْمَبْرُورِ

کہ جن میں کسی قسم کی رد و بدل نہیں ہوتی ان میں میرا نام اپنے بیت اللہ (کعبہ) کا حج کرنے والوں میں لکھ دے کہ جن کا حج تمہیں

حَجُّھُمُ، الْمَشْکُورِ سَعْیُھُمُ، الْمَغْفُورِ ذُ نُوبُھُمُ، الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّئاتُھُمْ، وَاجْعَلْ

منظور ہے اور ان کی سعی مقبول ہے ان کے گناہ بخشے گئے اور ان کی خطائیں مٹا دی گئیں ہیں اور اپنی قضاۓ و قدر

فِيما تَقْضِى وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ عُمْرِى وَتُوَسِّعَ عَلَىَّ رِزْقِى، وَتُؤَدِّىَ عَنِّى أَمانَتِى

میں میری عمر طولانی میری روزی و رزق کشادہ فرما اور مجھے ہر امانت اور ہر قرض ادا کرنے کی توفیق

وَدَيْنِى، آمِينَ رَبَّ الْعالَمِينَ اور نماز کے بعد یہ کہے: **يَا عَلِىُّ يَا عَظِيمُ، يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ**

دے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے۔ اے بلند تر اے بزرگی والے اے بخشنے والے اے مہربان

أَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِى لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَهذا شَهْرٌ عَظَّمْتَهُ

تو ہی بڑائی والا پروردگار ہے کہ جس جیسی کوئی چیز نہیں اور وہ سننے دیکھنے والا ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جسے تو نے بزرگی دی عزت عطا کی

وَكَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الشُّهُورِ، وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِى فَرَضْتَ صِيامَهُ عَلَيَّ

بلندی بخشی اور سبھی مہینوں پر فضیلت عنایت کی ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جس کے روزے تو نے مجھ پر فرض کیئے ہیں

وَهُوَ شَهْرُ رَمَضانَ الَّذِى أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدىً لِلنَّاسِ وَبَيِّناتٍ مِنَ الْهُدى

اور وہ ماہ مبارک رمضان ہے کہ جس میں تو نے قرآن اتارا ہے جو لوگوں کیلئے رہبر ہے اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل

وَالْفُرْقانِ وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَها خَيْراً مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ، فَيا ذَا الْمَنِّ وَلاَ

کی تفریق ہے تو نے اس مہینے میں شب قدر رکھی اور اسے ہزار مہینوں

سے بہتر قرار دیا ہے پس اے احسان کرنے والے تجھ پر

يُمَنُّ عَلَيْکَ مُنَّ عَلَيَّ بِفَكاكِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِفِي

مَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ

احسان نہیں کیا جا سکتا تو مجھ پر احسان فرما میری گردن آگ سے

چھڑا کر ان کے ساتھ جن پر تو نے احسان کیا اور مجھے داخل جنت

بِرَحْمَتِکَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے۔

شیخ کفعمی نے مصباح و بلد الامین اور شیخ شہید نے اپنے مجموعہ

میں رسول اللہ سے نقل کیا ہے کہا آپ نے فرمایا: جو شخص رمضان

المبارک میں ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھے تو خدا وند اس کے

قیامت تک کے گناہ معاف کر دے گا اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ أَدْخِلْ عَلَى أَهْلِ الْقُبُورِ السُّرُورَ اَللّٰهُمَّ

أَغْنِ كُلَّ فَقِيرٍ اَللّٰهُمَّ أَشْبِعْ كُلَّ جائِعٍ

اے معبود ! قبروں میں دفن شدہ لوگوں کو شادمانی عطا فرما اے معبود! ہر محتاج کو غنی بنا دے اے معبود! ہر بھوکے کو شکم سیر کر دے

اَللّٰھُمَّ اکْسُ کُلَّ عُرْیانٍ، اَللّٰھُمَّ اقْضِ دَیْنَ کُلِّ مَدِینٍ، اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ کُلِّ مَکْرُوبٍ

اے معبود! ہر عریان کو لباس پہنا دے اے معبود! ہر مقروض کا قرض ادا کر اے معبود! ہر مصیبت زدہ کو آسودگی عطا کر

اَللّٰھُمَّ رُدَّ کُلَّ غَرِیبٍ اَللّٰھُمَّ فُکَّ کُلَّ أَسِیرٍ اَللّٰھُمَّ أَصْلِحْ کُلَّ فاسِدٍ مِنْ أُمُورِ الْمُسْلِمِینَ

اے معبود! ہر مسافر کو وطن واپس لا اے معبود! ہر قیدی کو رہائی بخش دے اے معبود! مسلمانوں کے امور میں سے ہر بگاڑ کی اصلاح فرما دے

اَللّٰھُمَّ اشْفِ کُلَّ مَرِیضٍ اَللّٰھُمَّ سُدَّ فَقْرَنا بِغِناکَ اَللّٰھُمَّ غَیِّرْ سُوءَ حالِنا بِحُسْنِ حالِکَ

اے معبود! ہر مریض کو شفا عطا فرما اے معبود! اپنی ثروت سے ہماری محتاجی ختم کر دے اے معبود! ہماری بد حالی کو خوشحالی سے بدل

اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَأَغْنِنا مِنَ الْفَقْرِ، إنَّکَ عَلَی کُلِّ شَيْءٍ قَدِیرٌ

دے اے معبود! ہمیں اپنے قرض ادا کرنے کی توفیق دے اور محتاجی سے بچا لے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

کافی میں شیخ کلینی رحمہ‌اللہ نے ابو بصیر سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق -ماہ مبارک رمضان میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے ۔

اَللّٰهُمَّ إنِّی بِکَ وَمِنْکَ أَطْلُبُ حاجَتِی، وَمَنْ طَلَبَ حاجَةً إلَی النَّاسِ فَإنِّی لاَ أَطْلُبُ

اے معبود! میں تیرے ہی ذریعے تجھ سے اپنی حاجت طلب کرتاہوں جو لوگوں سے طلب حاجت کرتا ہے کیا کرے پس میں تیرے

حاجَتِی إلاَّ مِنْکَ وَحْدَکَ لا شَرِیکَ لَکَ وَأَسْأَ

لُکَ بِفَضْلِکَ وَرِضْوانِکَ أَنْ تُصَلِّیَ

سوا کسی سے طلب حاجت نہیں کرتا تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں

اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطه تیری عطا و مہربانی کے یہ کہ

عَلَی مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَیْتِهِ وَأَنْ تَجْعَلَ لِی فِی عامِی

هذَا إلی بَیْتِکَ الْحَرامِ سَبِیلاً حِجَّةً

حضرت محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم اور ان کے اہلب علیه‌السلام یت

پر رحمت نازل فرما اور میرے لئے اسی سال میں اپنے محترم گھر کعبه

پہنچنے کا وسیله بنا دے وہاں مجھے حج

مَبْرُورَةً مُتَقَبَّلَةً زاکِیةً خالِصَةً لَکَ تَقَرُّبِها عَیْنِی

وَتَرْفَعُ بِها دَرَجَتِی، وَتَرْزُقَنِی أَنْ

نصیب کر جو درست مقبول پاکیزہ اور خاص تیرے ہی لئے ہو اس سے

میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے درجے بلند فرما مجھے توفیق

أَغُضَّ بَصَرِی وَأَنْ أَحْفَظَ فَرْجِی وَأَنْ أَكُفَّ بِہا

عَنْ جَمِیعِ مَحارِمِکَ حَتَّی لاَ یَكُونَ

دے که حیا سے آنکھیں نیچی رکھوں اپنی شرمگاہ کی حفاظت کروں اور

تیری حرام کردہ ہر چیز سے بچ کے رہوں یہاں تک که میرے

شَیْئٌ آثَرَعِنْدِی مِنْ طاعَتِکَ وَخَشْیَتِکَ وَالْعَمَلِ

بِما أَحْبَبْتَ وَالتَّرْکِ لِما كَرِهْتَ وَنَہَیْتَ

نزدیک تیری فرمانبرداری اور تیرے خوف سے عزیز تر کوئی چیز نه ہو

جس چیز کو تو پسند کرتا ہے اس پر عمل کروں اور جسے تو نے نا

پسند کیا

عَنْهُ وَاجْعَلْ ذلِکَ فِی یُسْرٍوَیَسارٍوَعافِیَةٍ وَمَا

أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَیَّ،

اور اس سے روکا ہے اسے چھوڑ دوں اور یہ اس طرح ہو کہ اس میں
آسانی فروانی و تندرستی ہو اور اس کے ساتھ جو بھی نعمت تو مجھے
عطا

وَأَسْأَلُکَ أَنْ تَجْعَلَ وَفاتِی قَتْلاً فِی سَبِیلِکَ تَحْتَ رایَةِ نَبِیِّکَ مَعَ أَوْلِیائِکَ،

کرے۔ اور تجھ سے سوالی ہوں کہ میری موت کو ایسا قرار دے گویا
میں تیری راہ میں تیرے نبی صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کے جھنڈے تلے قتل
ہوا ہو تیرے

وَأَسْأَلُکَ أَنْ تَقْتُلَ بِی أَعْدائَکَ وَأَعْدائَ رَسُولِکَ، وَأَسْأَلُکَ أَنْ تُکْرِمَنِی

دوستوں کے ہمراہ اور سوال کرتا ہوں مجھے توفیق دے کہ میں تیرے
اور تیرے رسول صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کے دشمنوں کو قتل کروں اور
سوال کرتا ہوں کہ تو

بِہَوانِ مَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِکَ وَلاَ تُہِنِّی بِکَرامَةِ أَحَدٍ مِنْ أَوْلِیائِکَ

اپنی مخلوق میں سے جس کی خواری سے چاہے مجھے عزت دے لیکن اپنے پیاروں میں سے کسی کی عزت کے مقابل مجھے ذلیل نہ فرما۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِی مَعَ الرَّسُولِ سَبِیلاً، حَسْبِیَ اللہ، مَا شَاءَ اللہ

اے معبود! حضرت رسول کے ساتھ میرا رابطہ قائم فرما کافی ہے میرے لئے اللہ جو اللہ چاہے وہی ہوگا۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اس دعا کو دعائے حج کہا جاتا ہے سید نے اپنی کتاب اقبال میں امام جعفر صادق -سے روایت کی ہے کہ ماہ رمضان کی راتوں میں بعد از مغرب یہ دعا پڑھے کفعمی نے بلد الامین میں فرمایا ہے کہ ماہ مبارک رمضان میں ہر روز اور اس مہینے کی پہلی رات اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے نیز مقنع میں شیخ مفید رحمہاللہ نے یہ

دعاخصوصاً رمضان کی پہلی رات بعد از مغرب پڑھنے کیلئے نقل فرمائی ہے ۔

یا د رہے کہ ماہ رمضان کے دنوں اور راتوں میں بہترین عمل تلاوت قرآن پاک ہے پس اس مہینے میں بکثرت تلاوت قرآن کرے کیونکہ قرآن اسی ماہ میں نازل ہوا ہے۔ روایت ہے کہ ہر چیز کیلئے بہار ہوتا ہے اور قرآن کی بہار ماہ رمضان ہے دیگر مہینوں میں سے ہر ایک میں ایک ختم قرآن سنت ہے اور کم از کم چھ دن میں ختم قرآن مستحب ہے لیکن ماہ رمضان مبارک میں ہر تین روز میں ایک ختم قرآن سنت ہے اور اگر ہر روز پورا قرآن ختم کرے تو اور بہتر ہے علامہ مجلسی رحمہ‌اللہ نے فرمایا کہ آئمہ ؑمیں سے چند ایک اس ماہ مبارک میں چالیس قرآن ختم فرماتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ مرتبہ قرآن ختم کر لیا کرتے تھے۔ اگر ختم قرآن کا ثواب چہاردہ معصومین ؑمیں سے کسی معصوم -کی روح پاک کو ہدیہ کر دے تو اسکا ثواب دگنا ہو جاتا ہے ایک روایت میں ہے کہ اس شخص کا اجر روز قیامت ان معصوم علیہ‌السلام کی رفاقت ہے۔

اس ماہ میں بکثرت دعا و صلوات پڑھے اور بہت زیادہ استغفار کرے نیز لاَاِلَہَ اِلاَّاللّٰہ کا بہت ورد کرے روایت میں ہے کہ امام سجاد-ماہ رمضان میں دعا، تسبیح، تکبیر اور استغفار کے سوا کوئی اور بات نہ کرتے تھے پس اس مہینے میں دن رات کی عبادات اور نوافل کا خاص اہتمام کرے